https://www.jmi.ac.in

دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

# پریس ریلیز

## شعبہ فارسی، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیر اہتمام حافظ شیرازی کی اعزاز میں یادگاری تقریب کا انعقاد

New Delhi, 12 October 2026

شعبہ فارسی، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے مورخہ بارہ اکتوبر دو ہزار چھبیس بروز پیر 'ایرانولوجی ہال' میں فارسی کے ممتاز شاعر حافظ شیرازی کے اعزاز میں ایک یادگاری تقریب کا اہتمام کیا۔ یہ پروگرام نئی دہلی میں اسلامی جمہوریہ ایران کے 'کلچر ہاؤس' کے اشتراک سے منعقد کیا گیا تھا۔ اس تقریب میں ممتاز ماہرینِ تعلیم، یونیورسٹی کے اعلیٰ عہدیداران، محققین، اساتذہ اور طلبہ نے شرکت کی تاکہ فارسی ادبی تاریخ کی انتہائی بااثر شخصیات میں سے ایک، حافظ شیرازی کو خراجِ تحسین پیش کیا جا سکے۔ تقریب میں حافظ کی شاعری کی لازوال اہمیت اور فارسی دنیا کی شان دار ادبی، ثقافتی اور فکری روایات میں اس کے کردار کو اجاگر کیا گیا۔

پروگرام کا آغاز ڈاکٹر یاسر عباس کی تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا، جس کے بعد شعبہ فارسی کے ایم اے (سمسٹر سوم) کے طالب علم شمس تابش نے نعتِ شریف پیش کی۔ پروگرام کی افتتاحی کاروائی نے اس یادگاری اجتماع کے لیے ایک باوقار اور سنجیدہ ماحول پیدا کر دیا۔

استقبالیہ خطاب جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ فارسی کے سربراہ پروفیسر محسن علی نے دیا۔ انھوں نے معزز مہمانوں، اساتذہ، محققین اور طلبہ کا خیر مقدم کیا۔ اپنے خطاب میں انھوں نے حافظ شیرازی کے ادبی ورثے کی مستقل اہمیت اور ثقافتی تفہیم، فکری جستجو اور انسانی اقدار کے فروغ میں فارسی ادب کے کردار پر روشنی ڈالی۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ فارسی کے سابق سربراہ پروفیسر عبدالحلیم نے اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انھوں نے حافظ کی شاعری میں موجود استعاروں (جیسے ساقی، شراب وغیرہ) کے ذریعے ان کی غزلوں کے مختلف پہلوؤں، مثلاً کیف و سرور (مستی)، عشق اور انسانیت پر تفصیلی گفتگو کی۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی فیکلٹی آف ہیومینٹیز اینڈ لینگویجز کے ڈین، پروفیسر اقتدار محمد خان نے مہمانِ اعزازی کے طور پر تقریب میں شرکت کی۔ انھوں نے اسلامی علوم کے میدان میں فارسی بولنے والوں کے گراں قدر کردار کو اجاگر کیا اور کہا کہ ایرانیوں نے مذہب اور ادب کے شعبوں میں بیش بہا خدمات انجام دی ہیں۔

اس تقریب کا ایک اہم پہلو مہمانِ خصوصی، ڈاکٹر فرید الدین فرید عصر (کلچرل کونسلر، کلچر ہاؤس آف دی اسلامک ریپبلک آف ایران، نئی دہلی) کا خطاب تھا۔ ان کی موجودگی نے ہندوستان اور ایران کے درمیان ثقافتی اور ادبی روابط اور خاص طور پر برصغیر میں ادب، علم و تحقیق اور ثقافتی تبادلے کی زبان کی حیثیت سے فارسی کی تاریخی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انھوں نے فارسی کے محققین اور طلبہ سے کہا کہ اگر وہ زندگی میں بلندیوں پر فائز ہونا چاہتے ہیں تو انہیں 'حافظ شناسی' میں دلچسپی پیدا کرنی چاہیے۔

عزت مآب پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے صدارتی گفتگو کی۔ ان کی صدارتی تقریر پروگرام کا ایک اہم حصہ تھا جس میں ادبی ورثے، علمی سرگرمیوں اور فارسی ادب میں موجود انسانی اقدار کی اہمیت کو دوبارہ اجاگر کیا گیا۔ انھوں نے اپنی عالمانہ گفتگو سے حاضرین کو مسحور کر دیا اور فارسی غزل کے ارتقائی سفر کو سادہ مگر قابلِ فہم انداز میں بیان کیا۔ عزت مآب شیخ الجامعہ کی شرکت نے اس تقریب کو خصوصی وقار بخشا۔

پروگرام کے آخری حصے میں شعبہ فارسی کے طلبہ کی جانب سے حافظ شیرازی پر تقاریر اور غزل سرائی کا اہتمام کیا گیا۔ محترمہ نرگس زہرا، محترمہ ہیرا زیبا اور جناب فیضان اشرف نے حافظ شیرازی کی غزلوں کو انتہائی پُر اثر انداز میں پیش کر کے سامعین کو محظوظ کیا۔

پروگرام کا اختتام پروفیسر سید کلیم اصغر، شعبہ فارسی، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کے اظہار تشکر پر ہوا۔

پروگرام کی نظامت کے فرائض شعبہ فارسی کے استاد اور اسی شعبے کی 'سبجیکٹ ایسوسی ایشن' کے مشیر ڈاکٹر محمد ارشد القادری نے انجام دیے۔

پروفیسر صائمہ سعید
افسر اعلی تعلقات عامہ
جامعہ ملیہ اسلامیہ